



سوال

(262) بے نمازی کے گھر کھانا کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی گھر میں اگر بے نمازی یا تارک الجماعة رہتے ہیں، اور گھر والوں میں سے بعض نمازی اور پابند جماعت ہیں، تو کیا ایسے گھر میں دعوت کھانے جانا جائز ہے؟ اگر کوئی نہ جائے تو (اجاب اذاعی) کے خلاف تو نہ ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس گھر کا پابند جماعت نمازی شخص گھر کے بے نمازیوں اور تارک الجماعة افراد کو تبلیغ و تنبیہ، رجز و توبیح کرتا رہتا ہے، لیکن یہ افراد باوجود تنبیہ کے، نماز اور جماعت کی پابندی نہیں اختیار کرتے، اور دعوت دینے والا گھر کا پابند جماعت نمازی شخص ہے، تو ایسے گھر میں دعوت کھانے کے لئے جانا جائز ہے، اور نہ جانے میں حدیث مذکور کے خلاف ہوگا۔ اور اگر یہ پابند جماعت نمازی شخص ان افراد کو پسند و نصیحت، رجز و توبیح، ممکن تادیب و تنبیہ نہیں کرتا، تو یہ مداہن اور تارک امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہے، ایسی حالت میں ایسے گھر میں دعوت کھانے جانا مکروہ و قبیح ہے۔ پس نہ جانے میں حدیث مذکور کے خلاف نہیں ہوگا۔ (محدث دہلی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 501

محدث فتویٰ